



سوال

(227) مونچھوں کو منڈوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ کچھ ایسی احادیث کی طرف راہنمائی فرمائیں گے جن سے معلوم ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ "جو شخص داڑھی منڈائے وہ فاسق ہے" نیز یہ فرمائیے کہ کیا یہ جائز ہے کہ مونچھوں کو بالکل منڈوا دیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے اور منڈانے والا فاسق ہے کیونکہ وہ ان احادیث کی مخالفت کرتا ہے جن میں داڑھی بڑھانے کا حکم دیا گیا ہے اس سے پہلے بھی بحوث العلمیہ والاقتناء کی مستقل کمیٹی نے اس سے ملے جلے ایک سوال کے جواب میں فتویٰ دیا تھا جو کہ حسب ذیل ہے :

"داڑھی منڈانا حرام ہے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

قالوا المشرکین ووفروا للی وافتوا الشواب (صحیح بخاری)

"مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کتراؤ۔" اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

جزوا الشواب وارخوا للی وافتوا الجوس (صحیح مسلم)

"مونچھوں کو کتراؤ اور داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔ داڑھی منڈانے پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے جو منڈانے سے فصیحت کرنا اور داڑھی منڈانے سے منع کرنا واجب ہے۔ اگر ایسا کوئی شخص قیادت یا کسی دینی مرکز میں ہو تو اسے اور بھی زیادہ تاکید کے ساتھ سمجھانا ضروری ہے۔ مونچھوں کو منڈوانا رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی صحابی سے ثابت نہیں ہے اس سلسلہ میں جو ثابت ہے وہ کترانا اور ترشوانا ہے۔

بدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 38